MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

حمزہؑ نے قرابت کا حق ادا کیا اور نیک اعمال بجا لانے والے تھے۔۔

ابن سعد، الطبقات، ج3، ص13-14

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
youtube.com/madrasaalqaaim

عظمتِ حضرت حمزہ علیہ السلام

امیرالمؤمنینؑ اور دوسرے آئمہؑ نے مخالفین کے ساتھ بحث کے دوران حمزہؑ اور جعفرؑ کے ساتھ اپنی قرابت پر فخر کا اظہار کیا ہے۔۔

نهج البلاغة، نامه 28؛ الطبري، تاريخ الامم والملوك، ج5، ص424؛ نجمی، حمزہ سید الشهداء، ص37ـ50

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حضرت حمزہؑ، جعفرؑ بن ابی طالبؑ اور علیؑ کو لوگوں سب سے بہتر (ابو الفرج اصفهانی، مقاتل الطالبیین، ص17)

اور بنو ہاشم کی نسل سے آنے والے 7 بہترین افراد کے زمرے میں شمار کیا

(الکلینی، الکافی، ج8، ص50)

نیز علیؑ، جعفرؑ اور حمزہؑ کو بہترین شہداء قرار دیا۔

(الکلینی، الکافی، ج1، ص450)

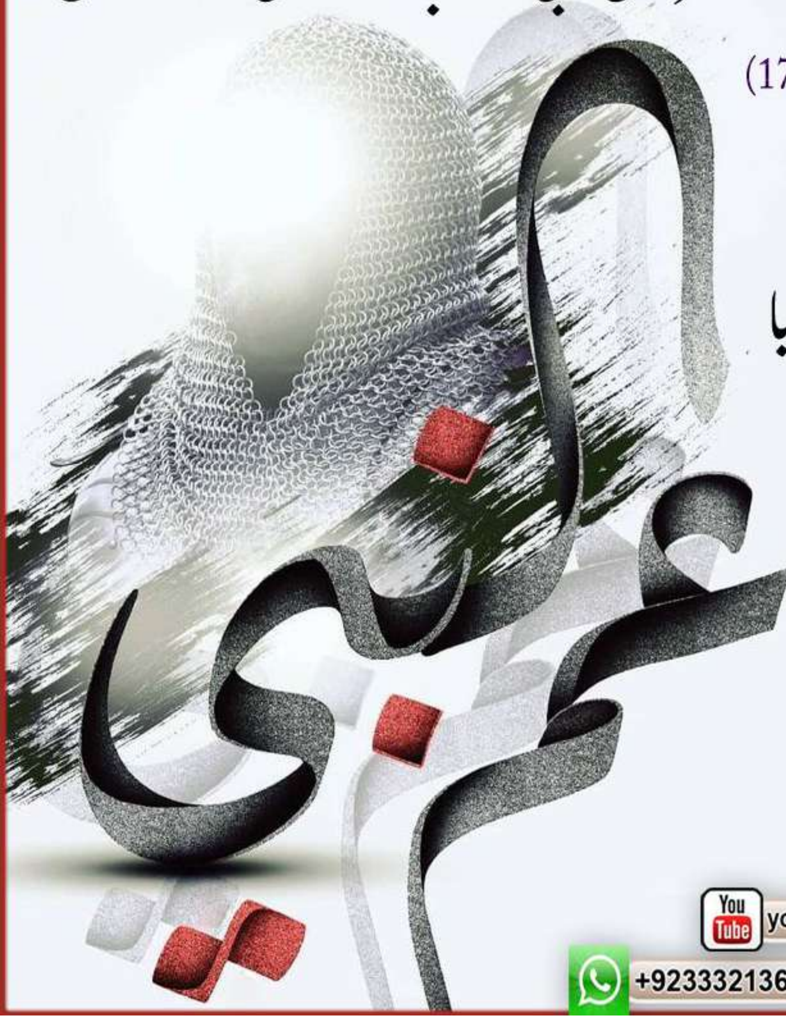

youtube.com/madrasaalqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسۃ القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ

حمزہ

سیّد الشہداء

حضرت حمزہؑ احد کے پہلے شہید تھے جن کی نماز جنازہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پڑھائی اور بعد ازاں شہداء کو باری باری لایا گیا اور حضرت حمزہؑ کے قریب رکھا گیا اور آپؐ نے ان شہداء اور حمزہؑ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ یوں 70 مرتبہ حمزہؑ کی مستقل طور پر اور دیگر شہداء کے ہمراہ نماز جنازہ پڑھائی گئی۔۔

ابن سعد، الطبقات، ج3، ص11، مقایسه کنید باج3، ص16؛ نهج البلاغة، مکتوب شماره 28؛ الکلینی، الکافی، ج3، ص186، 70 تکبیریں

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

حضرت فاطمۃ الزہراؑ کا قبرِ حضرت حمزہؓ پر ہر جمعہ کو تشریف لانا

عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيه أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صلي الله عليه وآله وسلم كَانَتْ تَزُوْرُ قَبْرَ عَمِّهَا حَمْزَةَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَتُصَلِّي وَتَبْكِي عِنْدَه. رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيهقِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هذَا الْحَدِيثُ رُوَاتُه عَنْ آخِرِهِمْ ثِقَاتٌ.

امام سجادؑ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہر جمعہ کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر پر حاضری دیتی تھیں آپ وہاں دعا کرتیں اور گریہ و زاری کرتی تھیں۔۔

اِسے امام حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا:

اِس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔

أخرجه الحاكم في المستدرك، 1/533، الرقم: 1396،
والبيهقي في السنن الكبري، 4/78، الرقم: 7000،
والعسقلاني في تلخيص الحبير، 2/137.

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

واحمزتاه

ذكرى استشهاد عم النبي (صلى الله عليه وآله وسلم) أسد الله وأسد رسوله

عظّم الله لكم الأجر

شہادت کے بعد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حمزہؑ کی وہ حالت دیکھی تو روئے

(ابن عبدالبرّ، الاستیعاب، ج1، ص374)

پھر انصار کے اہل خانہ کو دیکھا جو اپنے شہداء کیلئے گریہ و بکاء کر رہے تھے تو فرمایا: "لیکن حمزہؑ کا کوئی رونے والا نہیں ہے" سعد بن معاذ نے آپؐ کی بات سن لی اور انصاری خواتین کو رسول خداؐ کے گھر کے دروازے پر لائے اور وہ انھوں نے حمزہؑ کیلئے گریہ کیا۔ اس دن کے بعد جب بھی کوئی انصاری خاتون اپنے کسی مرحوم کے لئے رونا چاہتی پہلے حضرت حمزہؑ کے لئے گریہ و بکاء کرتی تھی۔۔

الواقدی، المغازی، ج1، ص315-317؛
ابن سعد، الطبقات، ج3، ص11، قس ج3، ص17

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim YouTube youtube.com/madrasaalqaaim

شیخ طبرسی کے مطابق، حضرت فاطمہ علیہا السلام نے
حضرت حمزہؑ کی قبر کی خاک سے ایک تسبیح
بنائی تھی جس وہ تسبیح پڑھا کرتی تھیں۔۔

طبرسی، مکارم الاخلاق، 1392ق، ج1، ص281

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
youtube.com/madrasaalqaaim

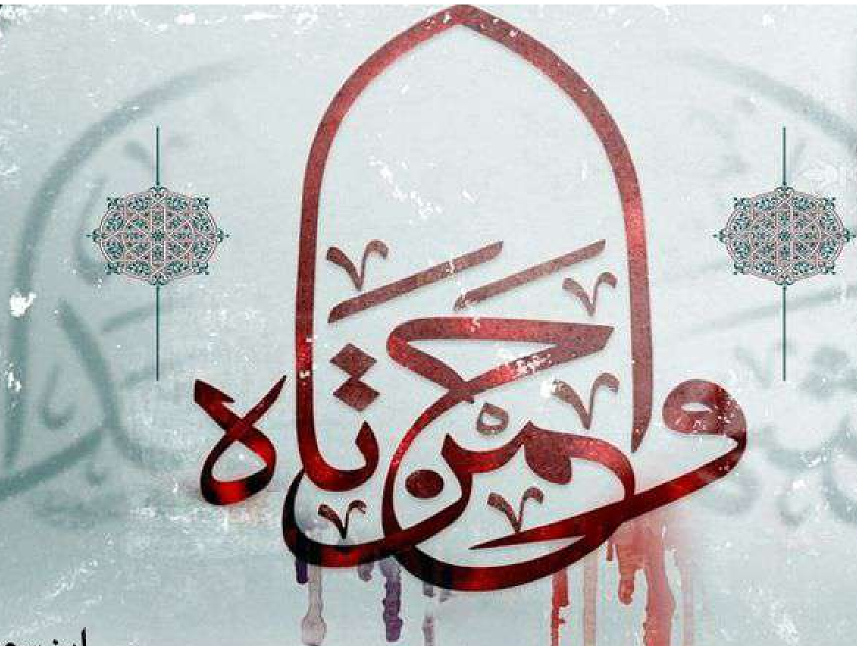

ابن سعد، الطبقات، ج3، ص12

مروی ہے کہ ہند بنت عتبہ نے نذر مانی تھی کہ حمزہؑ کا کلیجہ چبائے گی۔ وحشی نے ابتداء میں علیؑ کے قتل کا وعدہ دیا لیکن میدان میں جاکر اس نے حمزہؑ کو شہید کر دیا اور ان کا کلیجہ نکال کر ہند بنت عتبہ کے حوالے کیا۔ ہند نے اپنا لباس اور زیور وحشی کو دیا اور وعدہ دیا کہ مکہ پہنچ کر 10 دینار بطور انعام اس کو ادا کرے گی۔ بعدِ ازاں حضرت حمزہؑ کے جسم بے جان کے قریب آئی اور بدن کا مثلہ کردیا اور ان کے اعضاء جسمانی سے ہار، کنگن، بالیاں اور پازیب بنالی اور انہیں حضرت حمزہؑ کے کلیجے کے ہمراہ مکہ لے گئی۔۔ (الواقدی، المغازی، ج1، ص285-286)

مثلہ کرنا: یعنی کان اور ناک یا اطراف جسم سے کوئی عضو کاٹنا، کسی کے اعضاء جسمانی میں سے کوئی عضو کاٹنا

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

الحمزة بن عبد المطلب

اسد اللہ و اسد رسولہ

حضرت حمزہؑ کو "اسد اللہ" اور "اسد رسولِ اللہ" جیسے القاب دیئے گئے ہیں۔

(الواقدی، المغازی، ج1، ص68؛ ابن سعد، الطبقات، ج3، ص8۔)

ان کی شہادت کے بعد حضرت جبرئیلؑ نے رسولؐ خدا کے ذریعہ یہ لقب عطا کئے۔

(واقدی، المغازی، 1409ق، ج1، ص290.)

ان کے مہم ترین القاب میں سے ایک سید الشہداء ہے۔ (نہج البلاغة، نامه28)

شہید مرتضی مطہری لقب سید الشہداء کو حضرت حمزہؓ کے لئے مقید اور امام حسین علیہ السلام کیلئے مطلق مانتے ہیں اور اس تاریخی نکتہ پر تاکید کرتے ہیں کہ یہ لقب عاشورا سے پہلے تک حمزہؓ کیلئے مخصوص تھا لیکن عاشورا کے بعد یہ امام حسینؑ کا لقب بن گیا۔ حمزہؓ اپنے زمانہ کے سید الشہداء ہیں لیکن امام حسینؑ ہر زمانے کے سید الشہداء ہیں۔ جس طرح سے حضرت مریمؑ اپنے زمانے کی خواتین کی سردار ہیں لیکن حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا تمام زمانوں کی خواتین کی سردار ہیں۔

(مطهری، مجموعه آثار استاد شهید مطهری، ج24، ص466-65.)

ملا صالح مازندرانی نے اسی نظریہ کو آیت اللہ شیخ مرتضی مطہری سے پہلے پیش کیا ہے۔

(مازندرانی، شرح اصول کافی، 1421ق، ج11، ص368)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

شہادت کے بعد حضرت حمزہؑ کے مقدّس جسم کی بے احترامی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسۃ القائم

معاویہ بن مُغیرہ اور ابو سفیان بن حرب نے بھی حمزہؑ کے بدن کا مثلہ کیا یا اس پر چوٹیں لگائیں۔

[البلاذري، انساب الاشراف، ج1، ص338؛ ابن هشام، السيرة النبوية، قسم2، ص93۔]

حمزہؑ کے پیکر بے جان کی حالت دیکھ کر بعض اصحاب نے قسم اٹھائی کہ وہ قریش کے 30 یا اس بھی زیادہ افراد کا مثلہ کریں گے۔

لیکن سورہ نحل کی آیت 126 نازل ہوئی جو اگرچہ مسلمانوں کو ہو بہو کاروائی کی اجازت دی گئی مگر صبر کو بہتر چارہ کار قرار دیا گیا۔ ارشاد ہوا: "اور اگر تم لوگ سزا دو تو ویسی ہی جیسی تمہیں سزا دی گئی تھی اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کیلئے بہتر ہے"۔

القمي، تفسير القمی، ذیل آیت126 سورہ نحل؛ الطوسی، التبیان، ذیل آیت126 سورہ نحل، [ابن اسحاق، السیر و المغازی، ص335۔]

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

کفن و دفن حضرت حمزہ علیہ السلام

حضرت حمزہؓ کو ان کی بہن حضرت صفیہؓ کے لائے ہوئے کپڑے کا کفن دیا گیا کیونکہ مشرکین نے ان کے بدن کا لباس لوٹ لیا تھا۔

[ابن سعد، الطبقات، ج3، ص15۔16؛ البلاذري، انساب الاشراف، ج3، ص288۔289؛ الکلینی، الکافی، ج3، ص211۔]

حضرت عبد اللہ بن جحشؓ کو جو حضرت حمزہؓ کے ماموں تھے، ان کے ساتھ ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

[ابن جوزی، صفة الصفوة، 1423ق، ج1، ص203.]

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کی گئی ہے کہ

جس نے میری (قبر کی) زیارت کی لیکن
میرے چچا حمزہؓ کی قبر کی زیارت نہ کی
اس نے مجھ سے جفا کی ۔۔

جامع أحاديث الشيعة
السيد البروجردي-ج12-الصفحة 273

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim YouTube youtube.com/madrasaalqaaim

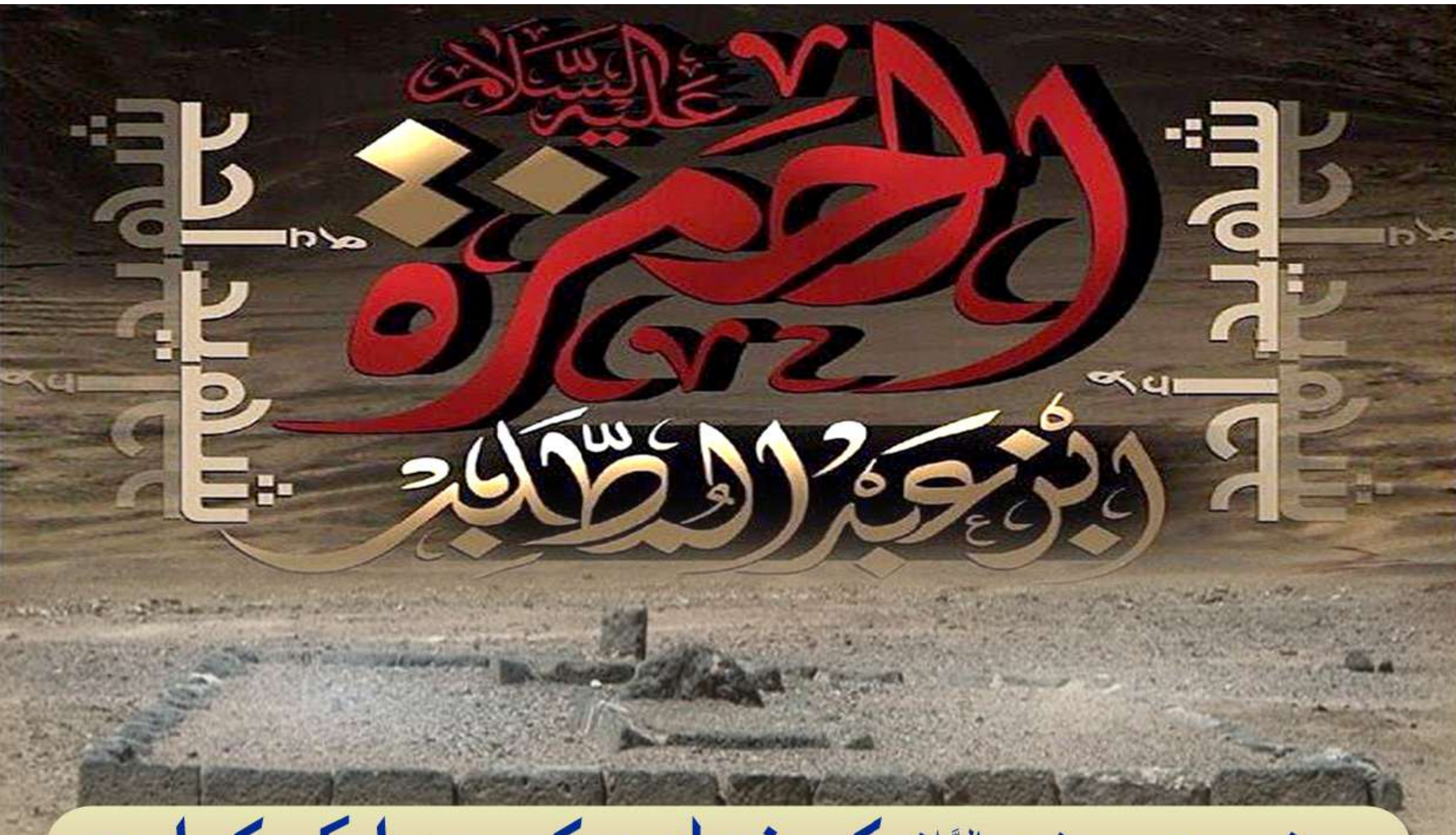

حضرت حمزہ علیہ السلام کی شہادت کے بعد ایک کرامت

فاطمہ خزاعیہ کا بیان ہے کہ میں ایک دن حضرت حمزہؓ کے مزار اقدس کی زیارت کے لیے گئی اور میں نے قبر منور کے سامنے کھڑے ہو کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہ کہا تو حضرت حمزہؓ کی قبر سے باآواز بلند میرے سلام کا جواب آیا جس کو میں نے اپنے کانوں سے سنا۔

حجۃ اللّٰہ علی العالمین، الخاتمۃ فی اثبات کرامات الاولیاء۔۔۔الخ، المطلب الثالث، ج2، ص863

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
youtube.com/madrasaalqaaim

حضرت حمزہ کی شہادت پر رسول اللہ کا شدّتِ غم اور بیانِ عظمت حضرت حمزہ

جب سیدنا امیر حمزہؓ شہید ہوئے تو رسولؐ اللہ ارشاد فرمانے لگے آپؓ کی جدائی سے بڑھ کر میرے لئے کوئی اور صدمہ نہیں ہو سکتا، پھر آپؐ نے حضرت فاطمہؑ اور اپنی پھوپھی جان حضرت صفیہؓ سے فرمایا: خوش ہو جاؤ! ابھی جبریلؑ امین میرے پاس آئے تھے، انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی کہ یقینا حضرت حمزہؓ کا نام مبارک آسمان والوں میں لکھا ہوا ہے، سیدنا حمزہؓ اور اللہ اور اس کے رسولؐ کے شیر ہیں۔۔

(المستدرک للحاکم)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim YouTube youtube.com/madrasaalqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام
اور حضرت حمزہ کی قبر کی دیکھ بھال

الشہداء

سعد بن ظریف امام باقرؑ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا السلام اپنے چچا حضرت حمزہؑ کی قبر کی زیارت کرتیں اور اسکی ترمیم و اصلاح کرتیں۔ آپ علیہا السلام نے اس قبر پر پتھر لگا کر نشانی رکھی اور اسے مشخّص کیا تھا۔۔

15 شوال
عظّم اللہ أجورکم

ابن شبہ، تاریخ المدینۃ:1/131؛ ابن سعد، طبقات:3/11؛ سمہودی، وفاء الوفاء:3/932

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

حضرت حمزہؑ کی قبر کی زیارت کی تاکید

پیغمبر اکرم ﷺ اور معصومینؑ کی سیرت کی رو سے مستحب اعمال میں سے ایک بلکہ مستحبات مؤکّد میں سے ایک عمل یہ ہے کہ مسلمان حضرت حمزہؑ کی قبرِ مطہر اور دوسرے شہدائے احد کی قبروں کی زیارت کریں۔

اس بارے میں شیعہ اور اہلسنت فقہاء کا اتفاق ہے اور وہ پیر اور جمعرات کے دن کو حضرت حمزہؑ کی زیارت کیلئے بہترین دن سمجھتے ہیں۔۔

«علّامہ امینی، الغدیر: 160/5» تاریخ حرم ائمّہ بقیع علیہم السلام

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

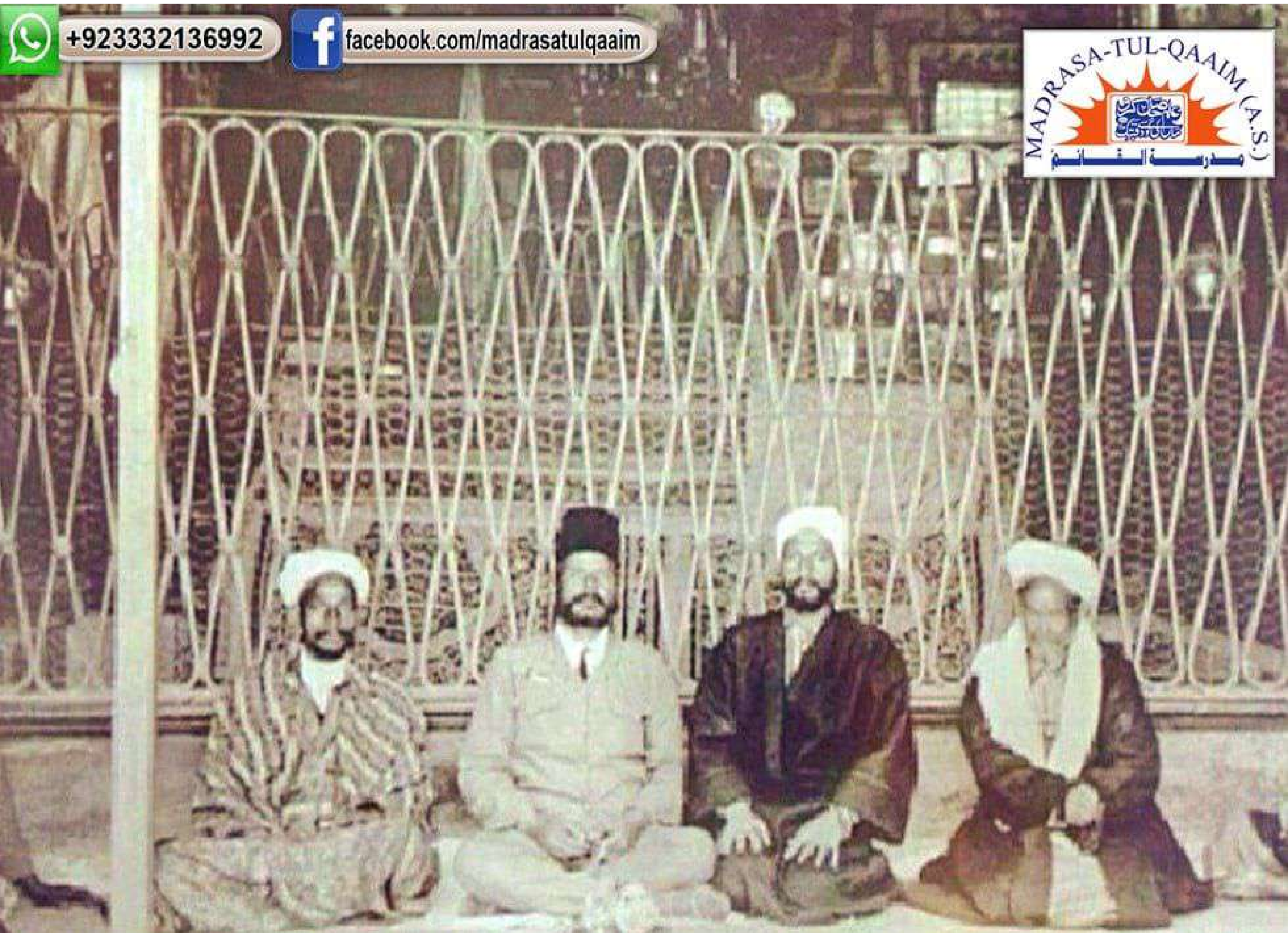

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ علیہ السلام کی قبرِ مبارک اور ضریح مقدس
1902 عیسوی میں منہدم کئے جانے سے پہلے۔۔